99745-لڑکی پسند ہے اور لڑکی کا باپ راضی ہے لیکن ماں انکار کرتی ہے

سوال

میں اپنی ایک رشتہ دار لڑکی کو پسند کرتا ہوں لیکن لڑکی کی ماں مجھے اس کا رشتہ دینے سے انکار کرتی ہے، اور لڑکی کا باپ ہر طرح سے راضی ہے، اس سلسلہ میں آپ کیا کہتے ہیں، میں نے اب تک لڑکی کی تصویر سنبھال کر رکھی ہے ؟

پسندیدہ جواب

نکاح اور شادی میں معتبر عورت کے ولی کی موافقت ہے اور عورت کا ولی یہاں عورت کا باپ ہے، رہی ماں تو اس کی رضامندی اور اجازت نکاح میں شرط نہیں، لیکن باپ کے لیے اسے راضی کرنے کے لیے اس سے مشورہ کرنا مستحب ہے.

اس بنا پر اگر لڑکی کا والد راضی ہے تو آپ کے لیے اس لڑکی سے نکاح کرنا ممکن ہے، لیکن کیا یہ شادی کرنا صحیح ہے ؟

اسے دیکھنا ہوگا کہ اگر تو لڑکی کا دین بھی پسند ہے اور وہ اخلاق طور پر صحیح ہے، اور ماں کے انکار کا سبب قلیل سا ہے، یا پھر کسی ایسے معاملہ کی بنا پر جو آئندہ مستقبل میں ختم ہو جائیگا، تو پھر یہ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں.

لیکن اگر ماں کا انکار ایسے سبب کی بنا پر جس کا عنقریب ختم ہونا ممکن نہیں، تو پھر بہتر یہی ہے کہ اس شادی کو چھوڑ دیا جائے، کیونکہ اس شادی کے نتیجہ میں ماں کے موقف میں اور زیادہ شدت پیدا ہوگی اور وہ آپ کی ازدواجی زندگی کو تباہ کر کے رکھ دے گی.

اس مسئلہ میں یقین اور جزم وہی جو افضل اور زیادہ بہتر ہو، اور اس کے لیے معاملے کی تفصیلات کو جاننا ضروری ہے، لیکن اجمالی طور پر ہم یہ کہیں گے کہ : یہ معاملہ مفاسد اور مصلحت میں موازنہ کا محتاج ہے، اور ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ معلوم کیا جائے کہ لڑکی اپنی والدہ کے موقف پر کس قدر اثرانداز ہو سکتی ہے، اور اس کی طبیعت کیسی ہے، کہ اگر ماں اس پر دباؤ ڈالتی ہے یا پھر ماں اسے آپ کی مخالفت کرنے کی ترغیب دیتی ہے تو وہ کیا موقف اختیار کریگی.

رہا آپ کا یہ کہنا کہ : آپ نے اب تک اس کی تصویر رکھی ہوئی ہے، اگر تو اس سے مراد یہ ہے کہ آپ نے اب تک اس کی فوٹو سنبھال کر رکھی ہوئی ہے، تو یہ دو وجوہات کی بنا پر جائز نہیں ہے :

اول :

وہ لڑکی آپ کے لیے اجنبی ہے، اس لیے اسے دیکھنا جائز نہیں، اور یہ دیکھنا فتنہ و فساد کے اسباب میں شامل ہوتا ہے، اس لیے شریعت اسلامیہ نے نظریں نیچی رکھنے کا حکم دیا ہے جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے :

.{آپ مومن مردوں کو کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے، یقینا اللہ تعالی جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں}.النور(30).

دوم :

یادگیری کے لیے تصاویر اور فوٹو رکھنا جائز نہیں، چاہے یہ تصاویر بیٹے اور بیٹیوں کی ہی ہوں، یا پھر عزیز و اقارب اور رشتہ داروں کی، کیونکہ عمومی دلائل تصاویر کی حرمت اور اس میں شدت پر دلالت کرتے ہیں، اس لیے ذی روح اشیاء کی تصاویر جائز نہیں، صرف شدید ضرورت و حاجت کی بنا پر ہی بنائی جا سکتی ہیں، مثلا شناختی کارڈ اور پاسپورٹ وغیرہ کے لیے، اور اسی طرح مجرم قسم کے افراد کی تصاویر.

اس بنا پر آپ کے لیے ضروری اور واجب ہے کہ آپ اس تصویر اور فوٹو کو ضائع کر دیں، اور اس سے چھٹکارا حاصل کریں، اور یہ جان لیں کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کی ہر حرکت کو جانتا ہے، اور آپ کو دیکھ رہا ہے، اس لیے آپ اللہ کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس کے عذاب اور سزا سے ڈر جائیں، اور مومن عورتوں کی ستر پوشی کریں، اور آپ ان کے لیے بھی وہی کچھ چاہیں اور امید رکھیں جو آپ کا خاندان ستر پوشی اور عافیت چاہتا ہے.

اور شادی جیسا قدم اٹھانے سے قبل استخارہ ضرور کریں نماز استخارہ کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (11981) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو سیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.